جنت کی قیمت

26-January-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّابَعْدُ !فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُولَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، البتہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُوْدِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَانَتْ شَفَاعَۃٌ لَّہٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃ

جو مجھ پر روزِ جُمعہ دُرُود شریف پڑھے گا، میں قِیامت کے دن اس کی شَفاعت کروں گا۔ (جمع الجوامع للسیوطی ج۷ ص۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ علم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج کے ہمارے بیان کا موضوع ہے "**جنت کی قیمت**" جنتی محلات کیسے ملیں گے؟ صُلح کے بارے میں آیتِ مبارکہ اور فرامینِ رسول، جنت کی جھلکیاں، روٹھا ہوا شخص کیسے مانا، نیکی کی دعوت دینے کے فائدے، سرمایہ دار اللہ والا کیسے بنا، جنت میں کون کون جائے گا، اللہ والوں کی نماز سے مَحَبَّت کے واقعات اور اس کے علاوہ کئی نکات بیان کئے جائیں گے۔ اے کاش! ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سننا نصیب ہو جائے۔ آمین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک صُلح کروائے گا

---

[1] ... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک روز سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، آپ مسکرائے۔ امیرُ المؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کی: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر میرے ماں باپ قربان! آپ کیوں مسکرائے؟ ارشاد فرمایا: میرے دو اُمَّتی اللہ پاک کی بارگاہ میں دو زانُو گر پڑیں گے، ایک عرض کرے گا: اے اللہ پاک! اس سے میرا انصاف دِلا کہ اس نے مجھ پر ظلم کیا تھا۔ اللہ پاک دعویٰ کرنے والے سے فرمائے گا: اب یہ بے چارہ (یعنی جس پر دعویٰ کیا گیا ہے وہ) کیا کرے اِس کے پاس تو کوئی نیکی باقی نہیں۔ مظلوم (مُدّعی) عرض کرے گا: میرے گناہ اس کے ذِمّے ڈال دے۔ اتنا اِرشاد فرما کر رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رو پڑے، فرمایا: وہ دن بہت عظیم دن ہو گا کیونکہ بروزِ قِیامت ہر ایک اس بات کا ضرورت مند ہو گا کہ اس کا بوجھ ہلکا ہو۔ اللہ پاک مظلوم (یعنی مُدّعی) سے فرمائے گا: دیکھ تیرے سامنے کیا ہے؟ وہ عرض کرے گا: اے پروردگار! میں اپنے سامنے سونے کے بڑے شہر اور بڑے بڑے محَلات دیکھ رہا ہوں جو موتیوں سے آراستہ ہیں، یہ شہر اور عُمدہ محَلات کس پیغمبر یا صِدّیق یا شہید کے لئے ہیں؟ اللہ پاک فرمائے گا: یہ اُس کے لئے ہیں جو اِن کی قیمت ادا کرے۔ بندہ عرض کرے گا: ان کی قیمت کون ادا کر سکتا ہے؟ اللہ پاک فرمائے گا: تُو ادا کر سکتا ہے۔ وہ عرض کرے گا: کس طرح؟ اللہ پاک فرمائے گا: اِس طرح کہ تُو اپنے بھائی کے حُقُوق مُعاف کر دے۔ بندہ عرض کرے گا: اے اللہ پاک! میں نے سب حُقُوق مُعاف کئے۔ اللہ پاک فرمائے گا: اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑو اور دونوں اِکٹھے جنت میں چلے جاؤ۔ پھر سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک سے ڈرو اور مخلوق میں صُلح کرواؤ، کیونکہ اللہ پاک بھی بروزِ قِیامت مسلمانوں میں صُلح کروائے گا۔ (مستدرک، ۵ /۷۹۵، حدیث:۸۷۵۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! بیان کردہ حدیثِ پاک کے ضمن میں کئی نکات موجود ہیں: آیئے! چند نکات کے بارے میں سنتے ہیں: (1) قیامت ابھی قائم نہیں ہوئی، میدانِ محشر کے معاملات، بندوں کے حساب و کتاب اور جزا و سزا کے فیصلے کا وقت ابھی آنا باقی ہے، مگر قربان جایئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قیامت سے پہلے ہی قیامت میں ہونے والے واقعات کو نہ صرف ملاحظہ فرمالیا بلکہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے سامنے اس کا اظہار بھی فرمایا۔ (2) بندوں کے حقوق کا معاملہ بہت نازک ہے کہ میدانِ مَحْشَر میں ایک بندہ اپنا حق طلب کرنے کے لئے دوسرے بندے کے خلاف بارگاہِ الٰہی میں دعویٰ کرے گا۔ افسوس! اب ایسا لگتا ہے کہ دِین سے دُوری اور بے عملی کے سبب لوگوں نے بندوں کے حقوق کے معاملے کو بہت ہلکا سمجھ لیا ہے، مثلاً کہیں سیٹھ نوکروں (Workers) کے حقوق ادا نہیں کر رہا تو کہیں نوکر سیٹھ کی چیزوں کو نقصان پہنچا کر اس کے حقوق ضائع کر رہے ہیں، کہیں والدین بچوں کو ان کے حقوق دینے پر راضی نہیں تو کہیں اولاد ماں باپ کے حقوق پر ڈاکہ ڈالے ہوئے ہیں، کہیں بیوی اپنے شوہر کے حقوق میں کوتاہی کر رہی ہے تو کہیں شوہر بیوی کے حقوق ادا کرنے سے جان چھڑا رہا ہے، کہیں رشتے داروں میں حقوق کی ادائیگی کے معاملے میں سالوں سے جنگ جاری ہے تو کہیں پڑوسیوں کے حقوق میں کوتاہی ہو رہی ہے۔

یادرکھئے! دنیا میں اگر کسی نے کسی کا حق مارا ہے تو عقلمندی اسی میں ہے کہ وہ یہیں پر ادا کر دے یا معاف کروالے، ورنہ آخرت میں شدید رُسوائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، چنانچہ

رسولِ کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تم لوگ ضرور حق داروں کو ان کے حقوق حوالے کرو گے حتّٰی کہ بے سینگ بکری کا سینگ والی بکری سے بدلہ لیا جائے گا۔[1] مطلب یہ کہ اگر تم نے دنیا میں لوگوں کے حُقُوق ادا نہ کئے تو ہر صورت میں قِیامت میں ادا کرو گے، یہاں دنیا میں مال سے اور آخِرت میں اعمال سے، لہٰذا بہتری اسی میں ہے کہ دنیا ہی میں ادا کر دو ورنہ پچھتانا پڑے گا۔

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: جانور اگرچہ شرعی اَحکام کے پابند نہیں ہیں مگر حُقوقُ العِباد (آپس کے حقوق) جانوروں کو بھی ادا کرنے ہوں گے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! جانوروں کے آپس کے معاملات کس طرح ہوں گے؟ آیئے! سُنتے ہیں مفتی صاحب کیا فرماتے ہیں: اگر دنیا میں سینگ والی بکری نے بے سینگ والی بکری کو سینگ گھونپا تو قیامت میں سینگ والی کے سینگ بے سینگ والی بکری کو دے دیئے جائیں گے اور وہ اس کے بدلے میں سینگ گھونپے گی۔

(مرآۃ المناجیح، ۶/۶۷۴، ملخصًا)

(3) آپس میں صُلح صفائی سے رہنا اللہ کریم کو بہت پسند ہے، کہ ربِّ کریم

---

1 . . . مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب تحریم الظلم، ص ۱۰۷۰، حدیث: ۶۵۸۰

2 . . . مرآۃ المناجیح، ۶/۶۷۴

قیامت کے دن بھی اپنے بندوں کے درمیان صُلح کروا کر انہیں جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا، ☆لہٰذا اگر ہم اللہ کریم اور رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو راضی کرنا چاہتے ہیں، ☆معاشرے کو پُر امن (Peaceful) دیکھنا چاہتے ہیں، ☆محبتوں کو عام کرنا چاہتے ہیں، ☆جنت میں داخل ہونا چاہتے ہیں، ☆جنتی نعمتوں سے لُطف اُٹھانا چاہتے ہیں، ☆قیامت کے دن کی ذِلّت و رُسوائی سے بچنا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہیے کہ ہم آپس میں صُلح کرتے رہنے کی عادت بنائیں اور جنت کا حق دار بنانے والے اس عمل کو خوب خوب عام بھی کریں۔ہمت کیجئے اور اپنے نفس کی خاطر ہونے والی لڑائیوں سے فوراً مسلمانوں سے صُلح کرلیجئے،اگرچہ آپ بڑے ہوں، اگرچہ قصور آپ کا نہ ہو۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ایسی صُلح کروانا ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنَّت ہے اور اللہ کریم نے قُرآنِ کریم میں بھی صُلح کروانے کا حکم اِرشاد فرمایا ہے، چنانچہ

پارہ 26 سُوْرَۃُ الْحُجُرات کی آیت نمبر 10 میں ارشادِ باری ہے:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۠ (۱۰) (پ ۲۶،الحجرات: ۱۰)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: صرف مسلمان بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رَحمت ہو۔

اسی طرح اَحادیثِ مُبارکہ میں بھی صُلح کروانے کے کئی فَضائل بیان ہوئے ہیں ۔چُنانچہ

روزہ، نماز اور صدقہ سے اَفضل عمل

رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں روزہ، نماز اور صدقہ سے اَفضل عمل نہ بتاؤں ؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ! ضرور بتائیے۔ اِرشاد فرمایا: وہ عمل آپس میں رُوٹھنے والوں میں صُلْح کرادینا ہے کیونکہ رُوٹھنے والوں میں ہونے والا فساد بھلائی کو کاٹ دیتا ہے۔ [1]

یاد رہے! مسلمانوں میں وہی صُلْح کرنا اور کروانا جائز ہے جو شریعت کے دائرے میں ہو جبکہ ایسی صُلْح جو حرام کو حلال اور حلال کو حرام کردے وہ جائز نہیں ہے، جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ عَنْہُ سے روایت ہے: رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کے درمیان صُلْح کروانا جائز ہے مگر وہ صُلْح (جائز نہیں) جو حرام کو حلال کردے یا حلال کو حرام کردے۔ [2]

آیئے! اس طرح کی صلح کی چند مثالیں سُنتے ہیں: مثلاً میاں بیوی میں اس طرح صلح کرائی جائے کہ خاوند اس عورت کی سوکن کے پاس نہ جائے گا۔ ایسی صُلْح کروانا دُرست نہیں۔ مقروض مسلمان سُود اپنے قرض خواہ کو دے گا (ایسی صُلْح کروانا دُرست نہیں۔) (مرآۃ المناجیح، ۴/۳۰۳ ملخصاً) اسی طرح عورت کو 3 طلاقیں ہو جانے کے باوجود شوہر اور بیوی سے یہ کہنا کہ کوئی بات نہیں، تم سے جو غلطی ہوئی اسے اللہ پاک معاف کردے گا، اس لئے تم اب آپس میں صلح کرلو، حالانکہ 3 طلاقوں کے بعد وہ عورت اپنے شوہر پر حرام ہو چکی ہے اور صرف صلح کرلینے سے یہ حرام حلال نہیں ہو

1 . . . ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی اصلاح ذات البین، ۴/۳۶۵، حدیث: ۴۹۱۹

2 . . . ابوداؤد، کتاب الاقضیۃ، باب فی الصلح، ۳/۴۲۵، حدیث: ۳۵۹۴

سکتا، تو ان کا یہ صلح کروانا حرام کو حلال کرنے کی کوشش کرنا ہے اور یہ ہرگز جائز نہیں ہے۔ اگر مقروض طے شدہ مدت میں قرض ادا نہ کر سکا تو اب اس بات پر صلح کروانا کہ مقروض اضافی مدّت پر جرمانہ ادا کرے، ایسی صُلْح کروانا دُرست نہیں۔ کسی سے اس بات پر صلح کرنا کہ وہ اپنے سگے بھائی یا بہن سے تعلقات ختم کرلے گا، ایسی صُلْح کروانا دُرست نہیں۔ اپنے دوست کو مجبور کرنا کہ مجھ سے صلح کرنی ہے تو فُلاں ڈرامہ یا گانا سننا یا دیکھنا ہوگا، ایسی صُلْح کروانا دُرست نہیں۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ان مثالوں سے معلوم ہوا! صُلْح ذاتی حقوق میں ہوتی ہے، شریعت کی نافرمانی میں صلح جائز نہیں۔ اللہ پاک ورسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نافرمانی میں نہ کسی مخلوق کی فرماں برداری ہے اور نہ مُدَاھَنَت (دِین کے بارے میں کم ہمتی) کی اجازت ہے۔ مُسلم شریف کی حدیث میں ہے: لَا طَاعَۃَ فِیْ مَعصِیَۃِ اللّٰہِ اِنَّمَا الطَّاعَۃُ فِی الْمَعرُوْف یعنی اللہ پاک کی نافرمانی میں کسی کی فرماں برداری جائز نہیں، فرماں برداری صرف نیکی کے کاموں میں ہے۔ (مسلم، کتاب الامارہ، باب وجوب طاعۃالا مراءفی غیر . . . الخ، ص۷۸۹ ، حدیث:۴۷۶۵)

صُلْح میں ان باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ نافرمانیوں کے کاموں پر سمجھوتہ نہ ہو مثلاً گھر میں شادی کے فنکشن میں بچوں کا بھرپور زور ہے کہ ناچ گانے، میوزیکل پروگرامز ہونے چاہئیں۔ اب ماں باپ، بچوں کی ناراضی سے بچنے کے لیے اس بات پر سمجھوتہ کرلیں کہ اسلام میں صُلْح کی بڑی اہمیت ہے، اس لیے ہم نے بچوں کی مان لی۔ ایسی صُلْح ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صلح کے فوائد

اللہ پاک ہمیں شریعت کے تقاضوں کے مطابق صلح کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔یاد رکھئے !صُلْح کرنا ایک اچھا کام ہے۔صُلْح سے اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا ملتی ہے۔قبر کے مراحل آسان ہو جاتے ہیں۔آخرت کی منازل آسان ہو جاتی ہیں۔جنت کے قریب ہو جاتا ہے۔بندہ جہنم سے دُور ہو جاتا ہے۔لوگوں کی نظروں میں عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔بندے کی نیک نامی ہوتی ہے۔ محبتیں پروان چڑھتی ہیں۔نفرتوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔شیطان ذلیل و رُسوا ہوتا ہے۔روٹھے ہوئے خاندانوں کی ناراضیاں دُور ہوتی ہیں۔رِشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا جذبہ ملتا ہے۔سکون اور قرار نصیب ہوتا ہے۔بے چینی اور بے سکونی کا خاتمہ ہوتا ہے اور ٹینشن کا خاتمہ ہوتا ہے۔الغرض صُلْح کے بے شمار فوائد ہیں۔

افسوس !اتنے فوائد ہونے کے باوجود کچھ لوگ صُلْح سے کتراتے اور دُوریاں بڑھاتے ہیں۔یقیناً اس کی بنیادی وجہ علمِ دِین سے دُوری ہے۔ایسے موقع پر شیطان بھی اپنا جال بچھا کر لوگوں کو صلح کرنے سے دُور کرتا اور دُشمنیوں کے سلسلے برقرار رکھنے کی پوری کوشش کرتا ہے۔ہمیں ہمت کرنی چاہیے اور صُلْح کرکے دِین و دُنیا کے فوائد پانے کی کوشش کرنی چاہیے۔صُلْح کے معاملے میں ہمارے بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ کا کیا انداز تھا؟ آیئے !اس کی ایک ایمان افروز جھلک سُنتے ہیں:

جنت میں بھائی سے پہلے نہ جانے کی خواہش

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین (3) راتوں سے زیادہ تعلق توڑے اور صلح میں پہل کرنے والا جنت میں پہلے داخل ہو گا۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: مجھے پتہ چلا کہ حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کے درمیان کسی معاملے کی وجہ سے بات چیت بند ہے تو میں نے حضرت امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے کہا: لوگ آپ دونوں کو اپنا پیشوا سمجھتے ہیں۔ آپ آپس میں تعلق نہ توڑیئے، اپنے بھائی کے پاس جا کر ان سے بات چیت کیجئے، کیونکہ آپ اُن سے عمر میں چھوٹے ہیں۔ اِس پر حضرت امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا: اگر میں نے رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمان ”صلح میں پہل کرنے والا جنت میں بھی پہلے جائے گا“ نہ سُنا ہوتا تو میں ضرور اُن کی خدمت میں حاضر ہوتا مگر میں یہ پسند نہیں کرتا کہ اُن سے پہلے جنت میں جاؤں۔

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: (حضرت امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے یہ مخلصانہ جذبات سُن کر) میں حضرت امام حسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے پاس گیا اور انہیں سارا واقعہ بتایا تو حضرت امامِ حسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا: ”صَدَقَ اَخِیْ“ یعنی ”میرے بھائی نے سچ فرمایا“ پھر آپ کھڑے ہوئے اور اپنے بھائی حضرت امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے پاس آ کر ان سے گفتگو فرمائی اور یوں دونوں بھائیوں کے درمیان صلح ہو گئی۔ (ذخائر العقبی، الباب التاسع فی ذکر الحسن ولحسین، ذکر فضیلۃ یشترکان فیہ، ص۲۳۸)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِمامِ حسن واِمامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا والی حکایت میں ہمارے سیکھنے کے لیے بہت کچھ ہے۔

ہم صُلح کیوں نہیں کرتے:

ہم غور کریں! ہم صُلح کی طرف قدم کیوں نہیں بڑھاتے، صلح میں پہل کرنے کا ذہن کیوں نہیں بنتا؟ کیا اس کو کہیں اپنی شان میں کمی تو نہیں جانتے، سامنے والا صُلح کرنے کے لیے ہاتھ بڑھا رہا ہو اور ہمارا مُوڈ آف (Mood Off) ہونے کی وجہ سے ہاتھ پیچھے جا رہا ہو بلکہ چہرہ ہی دُوسری طرف پھیر لیں، ایسا کرنا مناسب نہیں۔ ہم اللہ پاک کی رِضا اور ثواب کے لیے ہمّت کریں اور ثواب کمانے کے اِس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان کتنی بُلند وبالا ہے، میرے مصطفےٰ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک موقع پر اپنے غلاموں کی کیسے پیارے انداز میں تربیت فرمائی ہے! آیئے! توجہ کے ساتھ سُنیے!

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وفات ظاہری کے وقت اجتماعِ عام میں اعلان فرمایا: "اگر میرے ذمّے کسی کا قرض آتا ہو، اگر میں نے کسی کی جان ومال اور آبرو کو صدمہ پہنچایا ہو تو میری جان ومال اور آبرو حاضِر ہے،" اِس دنیا میں بدلہ لے لے۔" تم میں سے کوئی یہ اندیشہ نہ کرے کہ اگر کسی نے مجھ سے بدلہ لیا تو میں ناراض ہو جاؤں گا یہ میری شان نہیں۔ مجھے یہ بات بہُت پسند ہے کہ اگر کسی کا حق میرے ذِمّے ہے تو وہ مجھ سے وُصُول کر لے یا مجھے مُعاف کر دے۔ پھر فرمایا: اے لوگو! جس شخص پر کوئی حق ہو اسے چاہیے کہ وہ ادا کرے اور یہ خیال نہ کرے کہ رُسوائی ہو گی اس لیے کہ دنیا کی رُسوائی آخِرت کی رُسوائی سے بہت آسان ہے۔

(تاریخ ابنِ عساکِر، ۴۸/ ۳۲۳ملخصاً)

صُلح نہ کرنے کے نقصانات

یاد رکھئے!اگر صُلْح نہ کی جائے تو اس سے نہ صرف دنیامیں خاندانوں اور رشتہ داروں کے تعلقات میں خرابیاں ہوتی ہیں بلکہ ساتھ میں صُلْح نہ کرنے والا شخص لوگوں کی نظروں سے بھی گِر جاتا ہے۔صُلْح سے محروم رہنے والے کو لوگ نفرت سے دیکھتے ہیں۔صُلْح سے محروم رہنے والے کی کوئی مدد نہیں کرتا۔کسی غمی خوشی کے موقع پر صُلْح سے محروم رہنے والے کا ساتھ دینے والوں میں کمی ہوجاتی ہے۔اسی طرح صُلْح سے محروم رہنے والا آخرت کے بھی کئی فوائد سے محروم ہوجاتا ہے۔

صُلح اپنے ساتھ کیا کیا لاتی ہے؟

صُلْح کی برکت سے عاجزی نصیب ہوتی ہے۔نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے:وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰہِ اِلَّا رَفَعَہُ اللہُ یعنی جو اللہ پاک کے لئے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ پاک اُسے بلندی عطا فرماتا ہے۔(مسلم،کتاب البر والصلۃ،باب استحباب العفو والتواضع،ص۱۰۷۱،حدیث: ۲۵۹۲)

صُلْح کی برکت سے تکبر دُور ہوتا ہے۔صُلْح کی برکت سے نفرتیں، محبتوں میں بدل جاتی ہیں۔اے کاش!ایک دُوسرے کو معاف کرنے کی سوچ بن جائے، صلح نہ کرنے سے اپنے بھی بیگانے ہوجاتے ہیں جبکہ صلح کرنے،ایک دُوسرے کو معاف کرنے کی برکت سے بیگانے بھی اپنے ہوجاتے ہیں، جیسا کہ

کسی شہر کے بڑی رات کے اجتماع میں دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی

بیٹھے ہوئے تھے، کسی نئے اسلامی بھائی (جو ابھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ نہ تھے) کا پاؤں گزرتے ہوئے اچانک اُس کے ہاتھ پر پڑا، جس سے اس کے ہاتھ کو تکلیف پہنچی، لیکن جس کی وجہ سے تکلیف پہنچی تھی اُلٹا اُسی نے آگے سے رُعب جمایا کہ نظر نہیں آتا کیا؟ اس کے برعکس وہ اسلامی بھائی کہ جس کو تکلیف پہنچی تھی اُس نے فوراً اُس سے معافی مانگ لی، جس سے متاثر ہو کر وہ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔

اسی طرح کسی شہر کے ایک اسلامی بھائی چپل کا کاروبار کرتے تھے، بھرے بازار میں کسی بڑی عمر کی خاتون نے کسی بات پر ان کو بُرا بھلا کہا، اس عاشقِ رسول نے اُس خاتون کو اُلٹے سیدھے جواب دینے کے بجائے دُعائیں دینا شروع کر دیں، امّاں! اللہ پاک تجھے حج کرائے، اللہ پاک تجھے مکّہ دکھائے، اللہ پاک تجھے مدینہ دِکھائے، اللہ پاک تیری مغفرت فرمائے۔ ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ وہی بوڑھی امّاں جو کچھ دیر پہلے بھرے بازار میں اِس دِیوانے کو بُرا بھلا کہہ رہی تھی، ہاتھ میں جاپانی چپل اُٹھائے کہہ رہی ہے، بیٹا! یہ چپل لے لو۔ اُس دِیوانے نے کہا! امّاں یہ کیا؟ ابھی کچھ دیر پہلے تو تُو مجھے بُرا بھلا کہہ رہی تھی اور ابھی چپل بھی دے رہی ہے، امّاں نے جواب دِیا: بیٹا میں تجھے بُرا بھلا کہہ رہی تھی اور تُو مجھے دُعائیں دے رہا تھا، مجھے بہت شرم آئی اس لیے میں تجھ سے معافی مانگنے آئی ہوں اور تیرے لیے یہ تحفہ لائی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ”فجر کے لئے جگانا“

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! صلح اور اس جیسے جنت میں لے جانے والے اعمال کے بارے میں جاننے اور ان اعمال پر عمل پیرا ہونے ایمان کی سلامتی کی دولت پانے اور قلب و نگاہ کی پاکیزگی کو بڑھانے کے لئے عاشِقانِ رَسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہ کر ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے۔ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے روزانہ کا ایک دینی کام "**فجر کے لئے جگانا**" بھی ہے۔اِس دینی کام کا رِسالہ بھی منظرِ عام پر آچکا ہے۔اِس کا مطالعہ کیجئے اور اس میں دیئے گئے طریقۂ کار کے مطابق اس دینی کام کو خوب بڑھانے کی کوشش بھی کیجئے۔

☆اَلْحَمْدُ لِلّٰہ "**فجر کے لئے جگانے**" کی بَرَکت سے نمازِ تَہَجُّد کی سعادت مل سکتی ہے۔ ☆نماز کی حفاظت ہوتی ہے۔ ☆مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ نمازِ فجر کی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ ☆"**نیکی کی دعوت**" دینے کا ثواب بھی کمایا جاسکتا ہے۔ ☆دعوتِ اسلامی کی نیک نامی ہو گی۔ ☆**فجر کے لئے جگانے والا** بار بار مُسلمانوں کو حج اور میٹھا مدینہ دیکھنے کی دُعا دیتا ہے،اللہ پاک نے چاہا تو یہ دُعائیں،اس کے حق میں بھی قبول ہوں گی۔ ☆"**فجر کے لئے جگانے**"میں پیدل چلنے کی بَرَکت سے صحت بھی اچھی ہو گی۔ ☆مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنّتِ مُصْطَفٰے ہے، مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنّتِ فاروقی بھی ہے، چنانچہ

اَمِیْرُ الْمُؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نمازِ فجر کے لیے لوگوں کو جگاتے ہوئے مسجد تشریف لاتے تھے۔(طبقات کبریٰ، ذکر استخلاف عمر، ۳/۲۶۳ ملخصاً)

اے عاشقانِ رسول! ہم جنتی محل کی قیمت کے بارے میں سُن رہے ہیں۔ آیئے! جنت کی چند ایمان افروز جھلکیاں ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

جنت کی جھلکیاں

امیرِ اہلِ سُنَّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مشہورِ زمانہ کتاب "**فیضانِ سنت**" دوسری جلد کے باب "**غیبت کی تباہ کاریاں**" کے صفحہ نمبر 98 پر تحریر فرماتے ہیں: ☆اگر جنت کی کوئی ناخن بھر چیز دنیا میں ظاہر ہو تو تمام آسمان و زمین اُس سے آراستہ ہو جائیں، ☆اگر جنتی کا کنگن ظاہر ہو تو آفتاب سورج کی روشنی مٹا دے، جیسے سورج ستاروں کی روشنی مٹا دیتا ہے، ☆جنّت کی اتنی جگہ جس میں چابُک، دُرّہ رکھ سکیں وہ دنیا اور اس کے اندر جو کچھ ہے اُس سے بہتر ہے جنت کی دیواریں سونے اور چاندی کی اینٹوں اور مُشک کے گارے سے بنی ہیں ☆ جنتیوں کو جنت میں ہر قسم کے لذیذ سے لذیذ کھانے ملیں گے، جو چاہیں گے فوراً ان کے سامنے موجود ہو گا، ☆اگر کسی پرندے کو دیکھ کر اس کا گوشت کھانے کو جی چاہا تو اُسی وقت بُھنا ہوا اُن کے پاس آجائے گا ☆اگر پانی وغیرہ کی خواہش ہو تو کوزے خود ہاتھ میں آجائیں گے، ☆ان میں ٹھیک اندازے کے مُوافِق پانی، دودھ، شراب، شہد ہو گا کہ ان کی خواہش سے ایک قطرہ کم نہ زیادہ، بعد پینے کے خود بخود جہاں سے آئے تھے چلے جائیں گے، ☆ وہاں کی شراب دنیا کی سی نہیں جس میں بدبُو اور کڑواہٹ اور نشہ ہوتا ہے اور پینے والے بے عقل ہو جاتے ہیں، آپے سے باہَر ہو کر بیہودہ بکتے ہیں، وہ پاک شراب اِن سب باتوں سے پاک ہے، وہاں نَجاست، گندگی، پاخانہ، پیشاب، تھوک،

رینٹھ، کان کا میل، بدن کا میل بِالکل نہ ہوں گے، ☆ایک خوشبو دار فرحت بخش ڈکار آئے گی، خوشبو دار فرحت بخش پسینہ نکلے گا، ☆سب کھانا ہضم ہو جائے گا، ☆ڈکار اور پسینے سے مُشک کی خوشبو نکلے گی ہر وَقت زَبان سے تسبیح و تکبیر ارادے اور بغیر ارادے کے سانس کی طرح جاری ہوگی کم سے کم ہر شخص کے سِرہانے دس ہزار خادِم کھڑے ہونگے، خادِموں(Servants) میں ہر ایک کے ہاتھ میں چاندی کا پیالہ ہو گا اور دوسرے ہاتھ میں سونے کا اور ہر پِیالے میں نئے نئے رنگ کی نعمت ہو گی، جتنا کھاتا جائے گا لذّت میں کمی نہ ہو گی بلکہ زیادَتی ہو گی، ہر نوالے میں ستَّر مزے ہوں گے، ہر مزہ دوسرے سے مُمتاز، وہ مزے ایک ہی ساتھ محسوس ہوں گے، ایک کا احساس دوسرے سے روکنے والا نہ ہو گا، ☆جنتیوں کے نہ لباس پُرانے پڑیں گے، نہ ان کی جوانی فنا ہو گی، ☆اگر جنت کا کپڑا دنیا میں پہنا جائے تو جو دیکھے بے ہوش ہو جائے، اور لوگوں کی نگاہیں اس کو برداشت نہ کر سکیں، ☆اگر کوئی حور سمندر میں تھوک دے تو اُس کے تھوک کی مٹھاس کی وجہ سے سمندر میٹھا ہو جائے اور ایک روایت ہے: اگر جنت کی عورت سات سُمندروں میں تھوکے تو وہ شہد سے زیادہ میٹھے ہو جائیں، ☆سر کے بال اور پلکوں اور بھَووں کے سوا جنتی کے بدن پر کہیں بال نہ ہوں گے، سب بے رِیش ہوں گے، سُرمہ لگی آنکھیں، تیس(30) برس(Thirty years) کی عُمر کے معلوم ہوں گے، کبھی اس سے زیادہ معلوم نہ ہوں گے، ☆پھر لوگ اللہ کریم کے حکم سے ایک بازار میں جائیں گے جسے فرشتے گھیرے ہوئے ہیں، اُس میں وہ چیزیں ہوں گی کہ ان کی مثل نہ آنکھوں نے دیکھی نہ کانوں نے سُنی، نہ دلوں پر ان کا خیال گزرا،

اس میں سے جو چیز چاہیں گے ،اُن کے ساتھ کر دی جائے گی اور خرید و فروخت نہ ہو گی ☆جنتی اس بازار میں باہم ملیں گے، چھوٹے مرتبے والا بڑے مرتبے والے کو دیکھے گا،اس کالباس پسند کرے گا،ابھی گفتگو ختم بھی نہ ہو گی کہ خیال کرے گا"میر الباس اُس سے اچھاہے"اور یہ اس وجہ سے کہ جنت میں کسی کے لیے غم نہیں، ☆جنتی باہم ملناچاہیں گے تو ایک کا تخت دوسرے کے پاس چلا جائے گا، ☆اُن میں اللہ کریم کے نزدیک سب میں عزت والا وہ ہے جو اللہ پاک کے وجہِ کریم کے دیدار سے ہر صبح و شام مُشَرَّف ہو گا، ☆جب جنتی جنت میں جالیں گے اللہ پاک اُن سے فرمائے گا:کچھ اور چاہتے ہو جو تم کو دوں؟ عرض کریں گے:تُو نے ہمارے منہ روشن کیے، جنت میں داخل کیا، دوزخ سے نجات دی۔اُس وقت پردہ کہ مخلوق پر تھا اُٹھ جائے گا تو دیدارِ الٰہی سے بڑھ کر انھیں کوئی چیز نہ ملی ہو گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! آپ نے سُنا کہ جنت کیسی حسین و دلکش ہے اور ربِّ کریم نے اس میں کیسی کیسی عظیمُ الشان نعمتیں رکھی ہیں، لہٰذا اگر ہم بھی جنت کی ان عظیم الشان نعمتوں میں سے حصّہ پاناچاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہمارا آخری ٹھکانہ جنت ہو تو ہمیں جیتے جی جنت میں لے جانے والے اعمال کرنے ہوں گے۔ایک عمل تو آپ نے سنا کہ صُلْح کروانا جنت میں لے جانے والا عمل ہے۔آیئے!جنت میں لے جانے والے چند مزید اعمال کے بارے میں سنتے ہیں۔یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ جنت میں جانے کیلئے ایمان لانے کے ساتھ ساتھ اچھے اعمال کا ہونا بھی بہت ضروری ہے۔

قرآنِ کریم میں تقریباً 56 سے زائد مقامات پر نیک اور اچھے اعمال کا ذِکر کیا گیا ہے۔ چند اچھے اعمال ملاحظہ کیجئے: نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، زکوۃ دینا، حج کرنا، نوافل کی کثرت کرنا، سچ بولنا، مسلمانوں کو کھانا کھلانا، حُسنِ سلوک سے پیش آنا، علمِ دین سیکھنا، علمِ دین سکھانا، نیکی کا حکم دینا، بُرائی سے منع کرنا، ایک دوسرے کے حقوق کو پورا کرنا وغیرہ۔

تعزیت کرنا

تعزیت یعنی مصیبت زدہ آدمی کو صبر کی تلقین کرنا ایک بہت ہی پیارا اور جنت میں لے جانے والا عمل ہے، چنانچہ

حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے روایت ہے: رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو کسی غم زدہ شخص سے تعزیت (یعنی اس کی غم خواری) کرے گا اللہ پاک اسے تقوے کا لباس پہنائے گا اور روحوں کے درمیان اس کی روح پر رحمت فرمائے گا اور جو کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کرے گا اللہ پاک اسے جنت کے جوڑوں میں سے دو ایسے جوڑے پہنائے گا جن کی قیمت دنیا بھی نہیں ہو سکتی۔ (1)

لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی مسلمانوں سے تعزیت کر کے جنت میں لے جانے والے اس عمل کو اپنائیں اور اس کی برکتیں پائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نیک اعمال کے رسالے میں بھی مسلمانوں کی عیادت و تعزیت کرنے پر مشتمل ایک نیک عمل بھی شامل ہے، چنانچہ نیک عمل نمبر 61 ہے: **کیا اس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دکھیارے کے گھر یا**

---

[1] ...معجمِ اوسط، ۶/ ۴۲۹، حدیث: ۹۲۹۲

اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟

(تعویذاتِ عطاریہ کے استعمال کا مشورہ دے کر ثواب کمایئے)

آیئے !اس ضمن میں سیرتِ امیرِ اہلِسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا ایک ایمان تازہ کرنے والا واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

روٹھا ہوا مان گیا

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ ارشاد فرماتے ہیں: بسا اوقات غمخواری اور تعزیت کے دنیا میں بھی فائدے دیکھے جاتے ہیں، چنانچہ یہ ان دنوں کی بات ہے جن دنوں نور مسجد کاغذی بازار کراچی میں میری اِمامت تھی، ایک اسلامی بھائی پہلے میرے قریب تھے پھر کچھ دور دور رہنے لگے مگر مجھے اندازہ نہ تھا، ایک دن فجر کے بعد مجھے ان کے والد صاحب کی وفات(Death)کی خبر ملی میں فوراً ان کے گھر پہنچا، ابھی غُسلِ میّت بھی نہ ہوا تھا، دعا فاتحہ کی اور لوٹ آیا، نمازِ جنازہ میں شریک ہو کر قبرستان ساتھ گیا اور تدفین میں بھی پیش پیش رہا، اس کے فوائد تصور سے بھی بڑھ کر حاصل ہوئے چنانچہ اس اسلامی بھائی نے خود ہی انکشاف کیا کہ مجھے آپ کے بارے میں کسی نے بہکایا تھا، اس کی باتوں میں آکر میں آپ سے دور ہو گیا اور اتنا دور کہ آپ کو آتا دیکھ کر چھپ جاتا تھا، لیکن میرے پیارے والد صاحب کی وفات پر آپ کے ہمدردانہ انداز نے میرا دل بدل دیا، جس آدمی نے مجھے آپ سے بد دِل کیا تھا وہ میرے والدِ مرحوم کے جنازے تک میں نہیں آیا، اس واقعے کو کوئی 35سال کا عرصہ گزر چکا ہو گا وہ اسلامی بھائی آج بھی بہت مَحبّت کرتے ہیں، نہایت بااثر ہیں تنظیمی طور پر کام بھی کرتے ہیں، داڑھی سجائی ہوئی

ہے، خود میرے پیر بھائی ہیں، مگر ان کے بال بچے، دیگر بھائی اور خاندان کے مزید افراد عطاری ہیں، چھوٹے بھائی دعوتِ اسلامی کے ذمے دار ہیں جبکہ بڑے بھائی بھی باعمامہ تھے۔ (1)

شعبہ مَدَنی مُذاکرہ

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سُنا کہ **امیرِ اہلِ سُنَّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مسلمانوں کی خیر خواہی کرنے کا انداز کیسا پیارا ہے، لہٰذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ خیر خواہیِ مسلم کا یہ جذبہ ہمیں بھی نصیب ہو جائے تو ہمیں چاہیے کہ ہم امیرِ اہلِ سُنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتب و رسائل کا مطالعہ کریں اور آپ کے ملفوظات سے فیض یاب ہونے کے لئے اپنے کام کاج سے وَقْت نکال کر پابندی کیساتھ ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ سُننے کی عادت بنائیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے 80 سے زائد شعبوں میں سے ایک "**شعبہ مَدَنی مذاکرہ**" بھی ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ امیرِ اہلِ سُنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے "**علم بے شمار خزانوں کا مجموعہ ہے، جن کے حُصول کا ذریعہ سُوال ہے**" کے قَول کو عَمَلی جامہ پہناتے ہوئے سُوال و جواب کا ایک سِلسِلہ شُروع فرمایا ہے، جسے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں "**مَدَنی مُذاکرہ**" کہا جاتا ہے۔ عاشِقانِ رسول مَدَنی مُذاکروں میں عَقائد و اَعمال، فضائل و مَنَاقِب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طِبّ، اَخلاقیات و اِسلامی مَعْلُومات، معاشی و مُعاشرتی و تنظیمی مُعاملات اور دیگر بہت سے مَوضُوعات

---

1 ... فیضانِ بابا بُلّھے شاہ، ص ۴۳

www.dawateislami.net

(Topics)کے بارے میں مختلف سُوالات کرتے ہیں اور امیرِ اَہلسنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اُنہیں حکمت سے بھرپور اور عشقِ رسول میں ڈُوبے ہوئے جوابات سے نَوازتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ "شعبہ مَدَنی مذاکرہ" کے تحت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اِن عطا کردہ دِلچسپ اور عِلم و حکمت سے بھرپور ملفوظات کی خُوشبو سے دُنیا بھر کے مُسلمانوں کو مہکانے کیلئے اِن مَدَنی مُذاکروں کو تحریری رِسالوں اور میموری کارڈز(Memory Cards)کی صُورت میں پیش کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اللہ کریم "" شعبہ مَدَنی مذاکرہ" کو مزید برکتیں عطا فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ترکِ جنت ترکِ دنیا سے زیادہ مشکل ہے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم جنت میں لے جانے والے اعمال کے متعلق سُن رہے تھے۔یاد رکھئے!زندگی گزارنے کے لئے ہم دُنیاوی معاملات سے جڑے ہوئے ہیں مگر ہم میں اور اللہ پاک کے نیک بندوں میں فرق ہے، حالانکہ وہ بھی کھاتے پیتے تھے اور ہم بھی کھاتے پیتے ہیں،وہ بھی سوتے تھے اور ہم بھی،وہ بھی نکاح کرتے تھے اور ہم بھی۔ لیکن وہ یہ سب کام اللہ پاک کی رضا کے لیے، اچھی نیتوں کے ساتھ کرتے تھے اور ہم صرف اپنی دنیا بنانے کے لیے کرتے ہیں۔ان کے یہ سب کام آخرت کے کام تھے اور ہمارے یہ سب کام دنیا کے کام ہیں۔یاد رہے!یہ دنیاوی معاملات، دین سے الگ نہیں مگر ان ہی کو سب کچھ سمجھ لینا، یہ ضرور دینی تعلیمات سے الگ ہونا ہے۔

جنت میں کون جائے گا؟

اللہ پاک کے فضل سے جنت میں وہ جائے گا جس نے اللہ کریم کو راضی کیا ہو گا، جس کے دل میں خوفِ خدا ہو گا، جو رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں کا دیوانہ ہو گا، جس نے نیک اعمال کئے ہوں گے، جس کا دل محبتِ صحابہ و اہلِ بیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم سے معمور ہو گا، جسے اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن سے سچی عقیدت و محبت ہو گی، جس نے اپنے اعضاء کو گناہوں سے بچایا ہو گا، جس نے شریعت کے احکام کی بجا آوری کی ہو گی اور جس نے اللہ کریم اور بندوں کے حقوق ادا کئے ہوں گے۔

نماز کی اَہَمِّیَّت

جنت میں لے جانے اعمال میں سے ایک اہم ترین عمل پانچ وقت کی نماز ادا کرنا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ☆ نماز ایک عَظِیْم عِبادَت ہے، ☆جنت میں لے جانے والا عمل ہے، ☆مومن کے لئے بہترین عمل ہے، ☆نُور ہے، ☆دو رَکعت نماز دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب سے بہتر ہے، ☆اللہ پاک کے نزدیک پسندیدہ عمل ہے، ☆ہر سجدے کے بدلے ایک نیکی لکھی جاتی ہے، ☆ایک گُناہ مِٹایا جاتا اور ایک دَرَجہ بُلند کیا جاتا ہے، ☆گُناہ جھڑتے ہیں، ☆نمازی کو پُورا پُورا بدلہ دیا جائے گا، چنانچہ

نماز جنت میں داخلے کا ایک سبب ہے

پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک نے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں جس نے انہیں ادا کیا اور ان کے حق کو معمولی جانتے ہوئے ان

میں سے کسی کو ضائع نہ کیا تو اللہ پاک کے ذمّۂ کرم پر اس کے لئے وعدہ ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کر دے اور جس نے انہیں ادا نہ کیا اس کے لئے اللہ کریم کے ذمّۂ کرم پر عہد نہیں، چاہے اسے عذاب دے چاہے جنت میں داخل فرمائے۔[1]

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا: جو شخص صبح و شام مسجد میں جائے تو جتنی مرتبہ بھی جائے گا، اللہ پاک اُس کے لئے جنت میں مہمانی تیار فرمائے گا۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صلح کرنے کے آداب:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے صلح کرنے کے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ☆ مسلمانوں کے درمیان صُلح کروانا سُنّتِ اِلٰہیہ ہے۔ (فیصلہ کرنے کے مدنی پھول، ص۱۳ ملخصاً) ☆ حدیثِ پاک میں ہے: مخلوق میں صُلح کرواؤ کیونکہ اللہ کریم بھی بروزِ قیامت مسلمانوں میں صُلح کروائے گا۔ (مستدرک، ۵/۷۹۵، حدیث: ۸۷۵۸) ☆ مسلمانوں کے درمیان پیار و محبت پیدا کرنا اور صُلح کروانا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی (بھی) سُنّت ہے۔ (صراط الجنان، ۲/۱۹) ☆ چنانچہ ہماری شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اَوس و خَزْرَج دو قبیلوں کے درمیان صُلح کروائی۔ (درمنثور، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۱۰۰، ۲/۲۷۹ ماخوذاً) ☆ جھوٹ بول کر دو مَردوں یا مَرد اور عورت کے درمیان صُلح کروانا جائز ہے۔ (جہنم میں لے جانے والے اعمال، ۲/۱۳۷) چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: جھوٹ کہیں ٹھیک نہیں مگر تین جگہوں

---

[1] ...ابوداود، کتاب الوتر، باب فیمن لم یوتر، ۲/۸۹، حدیث: ۱۴۲۰

[2] ...مسلم، کتاب المساجد... الخ، باب المشي الی الصلاۃ... الخ، ص ۲۶۳، حدیث ۱۵۲۴

میں:(1)مَرد کااپنی عورت کوراضی کرنے کے لیے(جھوٹی)بات کرنا،(2)لڑائی میں جھوٹ بولنااور(3)لوگوں کے درمیان صُلح کرانے کے لیے جھوٹ بولنا۔(ترمذی،کتاب البر والصلة،باب ماجاء في إصلاح ذات البين،حديث:۱۹۴۵، ۳/۳۷۷) ☆تین صورتوں میں جھوٹ بولنا جائز ہے یعنی اِس میں گناہ نہیں:(1)جب ظالِم ظلم کرناچاہتاہواُس کے ظلم سے بچنے کے لیے بھی جائز ہے۔(2)دومسلمانوں میں اِختلاف ہےاور یہ اُن دونوں میں صُلح کرانا چاہتا ہے مثلاً ایک کے سامنے یہ کہہ دے کہ وہ تمہیں اچھاجانتاہے،تمہاری تعریف کرتاتھایااُس نے تمہیں سلام کہلابھیجاہےاور دوسرے کے پاس بھی اِسی قسم کی باتیں کرے تاکہ دونوں میں عداوت(دشمنی)کم ہوجائے اور صُلح ہوجائے۔(3)(شوہر اپنی)بی بی کو خوش کرنے کے لیے کوئی بات خلافِ واقع کہہ دے۔(بہارِ شریعت،۱۶/۵۱۷ملتقطاً)

﴿اعلان:﴾

صلح کرنے کے بقیہ آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے،لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾شبِ جُمعہ کادُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اَلْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے: تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

---

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا
2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵
3 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ (6) لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے (1)۔

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

[2] ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

[3] ...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 26 جنوری 2023ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

صلح کرنے کے بقیہ آداب

☆ جو شخص لوگوں کے درمیان صُلح کرواتا ہے اللہ پاک اُسے ہر کَلِمَہ کے بدلے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اُس کے پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ (الترغیب والترھیب، کتاب الادب، باب اصلاح بین الناس، رقم: ۳، ۳۲۱/۹)

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

ملتقطاً) ☆سب سے افضل صَدقہ رُوٹھے ہوئے لوگوں میں صُلح کرا دینا ہے۔(الترغیب والترھیب، کتاب الادب، باب اصلاح بین الناس، ۳/ ۳۲۱،حدیث: ٦) ☆عمدہ اخلاق اور اچھے اعمال میں سے لوگوں میں صُلح کروانا بھی ہے۔(احیاءالعلوم، ۲/ ۱۲٦٦) اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: مسلمانوں کے درمیان صُلح کروانا جائز ہے مگر وہ صُلح (جائز نہیں) جو حرام کو حلال کر دے یا حلال کو حرام کر دے۔(ابوداود، کتاب الاقضیة، باب فی الصلح، ۳/ ۴۲۵، حدیث: ۳۵۹۴) مثلاً زَوجَین (میاں بیوی) میں اِس طرح صُلح کرائی جائے کہ خاوَند (شوہر) اُس عورت کی سوکن (اپنی دوسری بیوی) کے پاس نہ جائے گا یا مسلمان مقروض اِس قدر شراب و سُود اپنے غیر مسلم قرض خواہ کو دے گا۔ پہلی صورت میں حلال کو حرام کیا گیا، دوسری صورت میں حرام کو حلال، اس قسم کی صُلح کروانا حرام ہیں جن کا توڑ دینا واجب ہے۔(مرآۃ المناجیح، ۴/ ۳۰۳ ملخصًا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ بچھو اور دوسرے موذی کیڑوں سے بچنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "بچھو اور دوسرے موذی کیڑوں سے بچنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالی کے کلماتِ تامہ (کامل واکمل) کی تمام مخلوق کی برائی سے۔ نوح علیہ السلام پر سلام ہو جہاں والوں میں۔(خزینۂ رحمت، ص153)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالرٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃُ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ'' کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) ''مَرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلانہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے

جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک،گھر میں آناجانا،سوناجاگنا، قبلہ رُخ بیٹھناوغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد کی نماز پڑھی؟یارات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُاللّیل ادا کی؟(34)اوّابین یااِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیاآج آپ نے عصریا عشاکی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر،موبائل فون،چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ)اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے،غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عاریتاً(یعنیTemporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں''جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلامصلحتِ شَرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد،گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللّٰہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یامِل کر، براہِ راست(نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللّٰہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں(یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے

اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تااشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟ (61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یاڈکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عیادت یا غمخواری یاعزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟ (62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کاروزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جوپہلے دینی احول میں تھے، یاپہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یااِمام مسجد، مؤذِّن ،خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7دِن کااِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد